© rasailojaraid.com

کراچی۔ صفحات: ۱۶۷۔ قیمت: ۶۰ روپے۔

پاکستان میں ایک زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں لیکن ان میں سب سے زیادہ مقبول عام (اور اسی لیے اہم) زبان اردو ہے۔ اردو کی نشوونما میں اگرچہ مسلمانوں اور ہندوؤں کی مشترکہ کوششیں شامل رہیں لیکن تاریخ کے ایک خاص موڑ پر ہندو اکثریت نے اس زبان کو محض اس لیے نشانہ بنایا کہ اس کا رسم الخط فارسی ہے اور اس کی ثقافتی اور لسانی فضا پر مسلم نقوش حاوی ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ اردو سے ہندوؤں کا عناد بڑھتا گیا اور یہ خدشہ پیدا ہو گیا کہ کسی وقت آگے چل کر ہندو' مسلمانوں پر ہندی کو جبراً ٹھونسنے کی کوشش کریں گے۔ یہی وجہ ہے کہ اردو کا مسئلہ مسلم لیگ کے مطالبات میں شامل کیا گیا اور جب پاکستان بنا تو اس کو پاکستان کی قومی اور سرکاری زبان قرار دے دیا گیا۔ قیام پاکستان کے بعد تنگ نظر عناصر اور انگریزی نواز موثر اقلیت نے اردو کی اس حیثیت کو متنازع بنانے کی کوششیں شروع کر دیں۔ پہلے بنگالی کو اس کا مدمقابل قرار دیا گیا اور پھر پاکستان کی دوسری زبانوں کو۔ نتیجہ یہ نکلا کہ انگریزی کو پاکستان کے درو بام پر مسلط رہنے کا سنہری موقع میسر آ گیا۔ اس صورت حال نے پاکستان کی آزادی اور استحکام کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا۔ اردو کی اہمیت کو نظر انداز کرنے کا سب سے زیادہ نقصان قومی وحدت اور یک جہتی کو پہنچا۔ علاوہ ازیں اس سے نہ صرف تعلیمی ترقی متاثر ہوئی بلکہ حکومت اور عوام کے درمیان بے اعتمادی اور نفرت کی وہ دیوار بھی حائل ہوئی جس نے اجتماعی ترقی کو مشکوک بنا دیا۔ لہٰذا اہل علم نے ہمیشہ یہ مطالبہ کیا کہ انگریزی کی بالادستی ختم کی جائے۔ اردو کو قومی اور سرکاری حیثیت سے ترقی دی جائے اور دوسری زبانوں کو ان کا جائز حق دینے میں بخل سے کام نہ لیا جائے۔

کون نہیں جانتا کہ اردو برعظیم ہی نہیں عالمی سطح پر بھی اہم مقام رکھتی ہے خصوصاً پاکستان کے مختلف علاقوں کے لوگوں کے باہمی رابطے کے لیے اس کی اہمیت روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ اس میں سرکاری اور دفتری زبان بننے کی پوری صلاحیت ہے۔ جو لوگ اس کی صلاحیت اور استعداد کا انکار کرتے ہیں وہ محض تعصب و تنگ نظری کی بنا پر ایسا کرتے ہیں۔ مختلف اہل علم نے ان لوگوں کے اعتراضات کے نہایت مدلل جوابات فراہم کیے ہیں۔ زیر نظر کتاب میں ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے نہایت عمدہ انداز میں اردو کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالی ہے اور یہ واضح کیا ہے کہ اردو کے نفاذ اور ترویج کی بدولت ہم قومی وحدت و یک جہتی حاصل کر سکتے ہیں اور پاکستان کو حقیقی معنوں میں پاکستان بنا سکتے ہیں۔

کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے جن کے عنوانات بالترتیب یوں ہیں: قومی یک جہتی کا پس منظر و محرکات' مسلمانوں میں یک جہتی کی تحریک کا آغاز' مسلم قومی یک جہتی کا ایک طاقتور محرک اردو' مسلم

© rasailojaraid.com